تَكْتُمُوْنَ (۱۱۰)

ہے وہ بھی اور جو کچھ تم (دلوں میں) چھپائے ہوئے ہو وہ بھی۔

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (۱۱۱)

(۱۱۱)۔ اور مجھے کیا معلوم؟ ہوسکتا ہے کہ اس (تاخیر) میں تمہارے لیے آزمائش رکھ دی گئی ہو اور یہ بات ہو کہ ایک مقررہ وقت تک زندگی کا لطف اٹھالو!

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (۱۱۲) ع

ع ۱۹ ۷ ۷

(۱۱۲) اس نے کہا: (یعنی پیغمبر نے دعا کرتے ہوئے عرض کیا:) خدایا! (اب دیر نہ کر!) سچائی کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور ہمارا پروردگار تو (وہی) الرحمٰن ہے، اسی سے مدد مانگی گئی ہے۔ جیسی کچھ باتیں تم بنا رہے ہو ان کے خلاف اسی کی مددگاری فیصلہ کردے گی۔

آیاتها ۷۸ (۲۲) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۳) رکوعاتها ۱۰

سورۃ الحج مکی ہے اور اس میں اٹھتر آیات اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ (۱)

(۱) لوگو! اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرو۔ یقین کرو! آنے والی گھڑی کا بھونچال بڑا ہی سخت واقعہ ہوگا۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ (۲)

(۲) جس دن وہ تمہارے سامنے آموجود ہوگی، اس دن (کسی کو کسی کا ہوش نہیں رہے گا) دودھ پلانے والی مائیں اپنا دودھ پیتا بچہ بھول جائیں گی۔ حاملہ عورتیں (وقت سے پہلے) اپنا حمل گرادیں گی۔ لوگوں کو تم اس حال میں دیکھو گے کہ بالکل متوالے ہوگئے، حالانکہ وہ متوالے نہیں ہوئے، مگر اللہ کے عذاب کی ہولناکی بڑی ہی ہولناک ہے۔ (جس نے انہیں متوالوں کی طرح بے ہوش کردیا)۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۙ (۳)

(۳) اور (دیکھو!) کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور ان کے پاس کوئی علم نہیں۔ وہ ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہولیتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ (۴)

(۴) شیطان کے لیے یہ بات لکھ دی گئی ہے کہ جو کوئی اس کا رفیق ہوا وہ ضرور اسے گمراہی میں ڈالے گا اور عذاب جہنم تک پہنچا کر رہے گا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

(۵) لوگو! اگر تمہیں اس بارے میں شک ہے کہ آدمی (دوبارہ) جی اٹھے گا تو (اس بات پر غور کرو) ہم نے تمہیں (کس چیز سے) پیدا کیا؟ مٹی سے۔ پھر

نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ
مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ
فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى
اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ
شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٥

(تمہاری پیدائش کا سلسلہ کس طرح جاری ہوا؟) اس طرح کہ پہلے نطفہ ہوتا ہے، پھر ”علقہ“ بنتا ہے (یعنی جونک کی طرح کی ایک چیز) پھر متشکل اور غیر متشکل گوشت کا ایک ٹکڑا اور یہ اس لیے ہوتا ہے کہ تم پر (اپنی قدرت کی کار فرمائیاں) واضح کر دیں۔ پھر دیکھو جس نطفے کو ہم چاہتے ہیں (تکمیل تک پہنچائیں) اسے عورت کے رحم میں ایک مقررہ وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر (جب نطفہ تکمیل کے تمام اندرونی مراتب طے کر لیتا ہے تو) طفولیت کی حالت میں تمہیں باہر نکالتے ہیں۔ پھر تم (پر یکے بعد دیگرے) ایسی حالتیں طاری کرتے ہیں کہ (بالآخر) اپنی جوانی کی عمر کو پہنچ جاتے ہو۔ پھر تم میں کوئی تو ایسا ہوتا ہے جو (بڑھاپے سے پہلے ہی) مر جاتا ہے، کوئی ایسا ہوتا ہے جو (بڑھاپے تک پہنچتا اور اس طرح) عمر کی نکمی حالت کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے کہ سمجھ بوجھ کا درجہ پا کر پھر ناسمجھی کی حالت میں پڑ جائے۔ اور تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی پڑی ہے۔ پھر جب اس پر پانی برسا دیتے ہیں۔ تو اچانک لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے۔ ہر قسم کی روئیدگیوں میں سے حسن و خوبی کا منظر اُگ آتا ہے!

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ
الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ۙ

(٦) یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ کی ہستی ایک حقیقت ہے اور وہ بلاشبہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور وہ ہر بات پر قادر ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ
اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧

(٧) اور نیز اس بات کی کہ مقررہ گھڑی آنے والی ہے۔ اس میں کسی طرح کا شبہ نہیں۔ اور اس کی کہ اللہ ضرور انہیں اٹھا کھڑا کرے گا جو قبروں میں پڑے گئے (یعنی مر گئے)۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨ۙ

(٨) اور دیکھو! کچھ لوگ ایسے ہیں کہ نہ تو ان کے پاس علم کی کوئی روشنی ہے۔ نہ کسی طرح کی رہنمائی، نہ کوئی کتاب روشن۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩

(٩) مگر گھمنڈ کرتے ہوئے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو اس کی راہ سے بھٹکا دیں۔ ایسے آدمی کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی رسوائی ہے اور قیامت کے دن بھی ہم اسے عذاب آتش کا مزہ چکھائیں گے

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠ ع ١ ١٠ ٨

(١٠) ”یہ اس کا نتیجہ ہے جو خود تیرے ہاتھوں نے پہلے سے مہیا کر رکھا تھا اور اللہ تو اپنے بندوں کے لیے کبھی ظالم نہیں ہو سکتا۔“

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ
فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ
فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١

(١١) اور (دیکھو!) کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کی بندگی تو کرتے ہیں مگر دل کے جماؤ سے نہیں۔ اگر انہیں کوئی فائدہ پہنچ گیا تو مطمئن ہو گئے۔ اگر کوئی آزمائش آ لگی تو الٹے پاؤں اپنی (کفر کی) حالت پر لوٹ پڑے۔ وہ دنیا میں بھی نامراد ہوئے اور آخرت میں بھی، اور یہی ہے جو آشکارا نامرادی ہے۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا
يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٢

(١٢) وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کو (اپنی حاجت روائی کے لیے) پکارتے ہیں جو نہ تو انہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں نہ نفع۔ یہی گمراہی ہے جسے سب سے زیادہ گہری گمراہی سمجھنا چاہیے۔

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ
لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝١٣

(١٣) وہ ایسی ہستی کو پکارتے ہیں جس کے نفع سے زیادہ اس کا نقصان قریب تر ہے (یعنی واضح و آشکارا ہے)۔ سو کیا ہی برا کارساز ہوا، اور کیا ہی برا ساتھی!

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝١٤

(١٤) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کیے تو ضرور اللہ انہیں ایسے باغوں میں پہنچا دے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی (اور اس لیے وہ کبھی خشک ہونے والی نہیں)۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (وہ مالک و مختار ہے)۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِى
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى
السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ
يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝١٥

(١٥) جو آدمی (مایوس ہو کر) ایسا خیال کر بیٹھتا ہے کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی مدد کرنے والا نہیں تو (اس کے لیے زندگی کی کوئی راہ باقی نہ رہی) اسے چاہیے ایک رسی چھت تک لے جا کر باندھ دے اور (اس میں گردن لٹکا کر زمین سے) رشتہ کاٹ لے۔ پھر دیکھے اس تدبیر نے اس کا غم و غصہ دور کر دیا یا نہیں؟

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝١٦

(١٦) اور دیکھو اس طرح ہم نے یہ کلام روشن دلیلوں کی شکل میں اتارا اور اس لیے اتارا کہ اللہ جسے چاہتا ہے (کامیابی کی راہ) پر لگا دیتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْۤا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝١٧

(١٧) جو لوگ ایمان لائے (یعنی مسلمان) جو یہودی ہوئے جو صابی ہیں، جو نصاریٰ ہیں، جو مجوسی ہیں، جو مشرک ہیں، قیامت کے دن ان سب کے درمیان اللہ فیصلہ کر دے گا (اور ان کے اعمال کی حقیقت ظاہر ہو جائے گی)۔ اللہ (سے کوئی بات چھپی نہیں وہ) سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

(١٨) کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو کوئی بھی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی بھی زمین

فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ ۝۱۸

السجدة

میں ہے، نیز سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چار پائے، سب اللہ کے آگے سربسجود ہیں اور کتنے ہی انسان بھی؟ ہاں! بہت سے انسان ایسے بھی ہیں کہ ان پر عذاب کی بات ثابت ہوگئی۔ اور جس کسی کو اللہ ذلت میں ڈالے تو پھر کوئی نہیں جو اسے عزت دینے والا ہو۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝۱۹

(۱۹) (دیکھو!) یہ دو مخالف (فریق) ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں ایک دوسرے سے مخالف باتیں کہتے ہیں۔ ان میں سے جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی ان کے لیے آگ کا پہناوا قطع کر دیا گیا۔ ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝۲۰

(۲۰) اس (کی گرمی کی شدت) سے جو کچھ ان کے شکم میں ہے، جل کر گل اٹھے گا، ان کے جسم کے چمڑے کا بھی یہی حال ہوگا۔

وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۝۲۱

(۲۱) نیز ان (کی روک تھام) کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔

كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۲۲

ع ۲/۹

(۲۲) جب کبھی (عذاب کے) دکھ سے بے قرار ہو کر نکلنا چاہیں گے تو اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے کہ (اب نکلتے کیوں ہو؟) عذاب سوزاں کا مزہ چکھو!

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝۲۳

(۲۳) جو فریق ایمان لایا اور نیک عمل ہوا تو یقیناً اللہ اسے (نعیم ابدی) کے باغوں میں داخل کرے گا۔ ان کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں (اس لیے ان کی بہار کبھی ختم ہونے والی نہیں) انہیں وہاں (آگ کے پہناوے کی جگہ) سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار پہنائے جائیں گے اور لباس ان کا ریشمی ہوگا۔

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۝۲۴

(۲۴) انہیں باتوں میں سے ایسی بات کی رہنمائی ملی جو نہایت پاکیزہ ہے۔ انہیں راہوں میں سے ایسی راہ پر چلایا گیا جس کی ستائش کی گئی۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۲۵

ع ۳/۱۰

(۲۵) جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی اور جو اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، نیز مسجد حرام سے، جسے ہم نے بلا امتیاز تمام انسانوں کے لیے (عبادت گاہ) ٹھہرایا ہے۔ خواہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے (تو انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہم انہیں) اور ہر اس آدمی کو جو اس میں از راہ ظلم حق سے منحرف ہونا چاہے گا، عذاب دردناک کا مزہ چکھائیں گے۔

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾	(۲۶) اور (وہ وقت یاد کرو!) جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کردی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرا اور میرا یہ گھر ان لوگوں لیے پاک رکھ جو طواف کرنے والے ہوں، عبادت میں سرگرم رہنے والے ہوں، رکوع وسجود میں جھکنے والے ہوں!
وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾	(۲۷) اور (حکم دیا تھا کہ) لوگوں میں حج کا اعلان پکار دے۔ لوگ تیرے پاس دنیا کی تمام دور دراز راہوں سے آیا کریں گے، پاپیادہ اور ہر طرح کی سواریوں پر جو (مشقت سفر سے) تھکی ہوئی ہوں گی۔
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾	(۲۸) وہ اس لیے آئیں گے کہ اپنے فائدہ پانے کی جگہ میں حاضر ہو جائیں اور ہم نے جو پالتو چار پائے ان کے لیے مہیا کر دیئے ہیں ان کی قربانی کرتے ہوئے مقررہ دنوں میں اللہ کا نام لیں۔ پس قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اور بھوکے فقیر کو بھی کھلاؤ۔
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾	(۲۹) پھر قربانی کے بعد وہ اپنے جسم ولباس کا میل کچیل دور کر دیں (یعنی احرام اتار دیں) نیز اپنی نذریں پوری کریں اور اس خانہ قدیم (یعنی خانہ کعبہ) کے گرد پھیرے پھر لیں۔“
ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾	(۳۰) (تو دیکھو! حج کی) بات یوں ہوئی۔ اور جو کوئی اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حرمتوں کی عظمت مانے، تو اس کے لیے اس کے پروردگار کے حضور بڑی ہی بہتری ہے۔ اور (یہ بات بھی یاد رکھو کہ) ان جانوروں کو چھوڑ کر جن کا حکم قرآن میں سنا دیا گیا ہے، تمام چار پائے تمہارے لیے حلال کیے گئے ہیں۔ پس چاہیے کہ بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو، نیز جھوٹ بولنے سے۔
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾	(۳۱) صرف اللہ ہی کے لیے ہو کر رہو۔ اس کے ساتھ کسی ہستی کو شریک نہ کرو۔ جس کسی نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تو اس کا حال ایسا سمجھو جیسے بلندی سے اچانک نیچے گر پڑا۔ جو چیز اس طرح گرے گی اسے یا تو کوئی اچک لے گا یا ہوا کا جھونکا کسی دور دراز گوشے میں لے جا کر پھینک دے گا۔
ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا	(۳۲) (حقیقت حال) یہ ہے۔ پس (یاد رکھو!) جس کسی نے اللہ کی نشانیوں

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝۳۲

کی عظمت مانی تو اس نے ایسی بات مانی جو فی الحقیقت دلوں کی پرہیزگاری کی باتوں میں سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝۳۳

ع ٤ ٨ ١١

(۳۳) ان (چارپایوں) میں ایک مقررہ وقت تک تمہارے لیے (طرح طرح کے) فائدے ہیں، پھر (اس) خانہ قدیم تک پہنچا کر ان کی قربانی کرنی ہے۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ
اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ۝۳۴

(۳۴) اور (دیکھو!) ہر امت کے لیے ہم نے عبادت کا ایک طور طریقہ ٹھہرادیا کہ ہمارے دیے ہوئے پالتو چارپائے ذبح کرے تو اللہ کا نام یاد کرلے۔ پس (یاد رکھو!) تمہارا معبود وہی ایک معبود یگانہ ہے (اور جب اس کے سوا کوئی نہیں تو چاہیے کہ) اسی کے آگے فرماں برداری کا سر جھکادو! اور (اے پیغمبر!) عاجزی اور نیازمندی کرنے والے بندوں کو (کامرانی وسعادت کی) خوش خبری دے دو۔

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي
الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳۵

(۳۵) ان (نیازمندان حق) کو، جن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز اٹھتے ہیں، جو ہر طرح کی مصیبتوں میں صبر کرنے والے ہیں، جو نماز کے پڑھنے اور درستگی میں کوشاں رہتے ہیں، جو اس رزق میں سے کہ اللہ نے دے رکھا ہے (نیک کاموں کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں!

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖۗ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا
فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ
كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۳۶

(۳۶) اور (دیکھو! قربانی کے یہ) اونٹ (جنہیں دور دور سے حج کے موقع پر لایا جاتا ہے) تو ہم نے اسے ان چیزوں میں سے ٹھہرادیا ہے جو تمہارے لیے اللہ کی (عبادت کی) نشانیوں میں سے ہیں۔ اس میں تمہارے لیے بہتری کی بات ہے۔ پس چاہیے کہ انہیں قطار در قطار ذبح کرتے ہوئے اللہ کا نام یاد کرو۔ پھر جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں (یعنی ذبح ہوجائیں) تو ان کے گوشت میں سے خود بھی کھاؤ اور فقیروں اور زائروں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے لیے مسخر کردیا تاکہ (احسان الٰہی کے) شکر گزار رہو۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا
هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۷

(۳۷) یاد رکھو۔ اللہ تک ان قربانیوں کا نہ تو گوشت پہنچتا ہے نہ خون۔ اس کے حضور جو کچھ پہنچ سکتا ہے وہ تو صرف تمہارا التقویٰ ہے (یعنی تمہارے دل کی نیکی ہے)۔ ان جانوروں کو اس طرح تمہارے لیے مسخر کردیا کہ اللہ کی رہنمائی پر اس کے شکر گزار رہو اور اس کے نام کی بڑائی کا آوازہ بلند کرو۔ اور نیک کرداروں کے لیے (قبولیت حق کی) خوش خبری ہے۔

ع ۵ ۱۲

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾

(۳۸) جو لوگ ایمان لائے ہیں یقیناً اللہ (ظالموں کے ظلم وتشدد سے) ان کی مدافعت کرتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ امانت میں خیانت کرنے والوں کو کہ کفران نعمت کر رہے ہیں کبھی پسند نہیں کر سکتا۔

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ ﴿۳۹﴾

(۳۹) جن (مومنوں) کے خلاف ظالموں نے جنگ کر رکھی ہے اب انہیں بھی (اس کے جواب میں) جنگ کی رخصت دی جاتی ہے، کیوں کہ ان پر سراسر ظلم ہو رہا ہے اور اللہ ان کی مدد کرنے پر ضرور قادر ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ
اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ
النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ
فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ
مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

(۴۰) یہ وہ مظلوم ہیں جو بغیر کسی حق کے اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے۔ ان کا کوئی جرم نہ تھا۔ اگر تھا تو صرف یہ کہ وہ کہتے تھے، ہمارا پروردگار اللہ ہے! اور (دیکھو!) اگر اللہ بعض آدمیوں کے ہاتھوں بعض آدمیوں کی مدافعت نہ کراتا رہتا (اور ایک گروہ کو دوسرے گروہ پر ظلم وتشدد کرنے کے لیے بے روک چھوڑ دیتا) تو کسی قوم کی عبادت گاہ زمین پر محفوظ نہ رہتی۔ خانقاہیں، گرجے، عبادت گاہیں، مسجدیں جن میں اس کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے، سب کبھی کے ڈھائے جا چکے ہوتے (یاد رکھو!) جو کوئی اللہ (کی سچائی) کی حمایت کرے گا، ضروری ہے کہ اللہ بھی اس کی مدد فرمائے۔ کچھ شبہ نہیں، وہ یقیناً قوت رکھنے والا اور سب پر غالب ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ
عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

(۴۱) یہ (مظلوم مسلمان) وہ ہیں کہ اگر ہم نے زمین میں انہیں صاحب اقتدار کر دیا (یعنی ان کا حکم چلنے لگا) تو وہ نماز (کا نظم) قائم کریں گے، زکوٰۃ کی ادائیگی میں سرگرم ہوں گے، نیکیوں کا حکم دیں گے، برائیاں روکیں گے۔ اور تمام باتوں کا انجام کار اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ
نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ ﴿۴۲﴾
وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ ﴿۴۳﴾
وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾

(۴۲، ۴۳، ۴۴) اور (اے پیغمبر!) اگر یہ (منکر) تجھے جھٹلائیں تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) ان سے پہلے کتنی قومیں اپنے اپنے وقتوں کے رسولوں کو جھٹلا چکی ہے: قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیم، قوم لوط، اصحاب مدین، اور موسیٰ بھی جھٹلایا گیا (اگرچہ خود اس کی قوم نے نہیں جھٹلایا) اور ہم نے (ہمیشہ ایسا ہی کیا کہ) پہلے منکروں کو (کچھ عرصہ کے لیے) ڈھیل دے دی۔ پھر (مواخذہ میں) پکڑ لیا۔ تو دیکھو! ہماری ناپسندیدگی ان کے لیے کیسی سخت ہوئی۔

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

(۴۵) پھر دیکھو! کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور وہ ظلم کرنے والی تھیں۔ وہ ایسی اجڑیں کہ اپنی چھتوں پر گر کے رہ گئیں۔ کنویں ناکارہ ہوگئے، سربفلک محل، کھنڈر بن گئے!

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

(۴۶) کیا یہ لوگ ملکوں میں چلے پھرے نہیں کہ عبرت حاصل کرتے؟ ان کے پاس دل ہوتے اور سمجھتے بوجھتے، کان ہوتے اور سنتے اور پاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب کوئی اندھے پن میں پڑتا ہے تو آنکھیں اندھی نہیں ہوجایا کرتیں (جو سروں میں ہیں)، دل اندھے ہوجاتے ہیں جو سینوں کے اندر پوشیدہ ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾

(۴۷) اور (اے پیغمبر!) یہ لوگ تجھ سے عذاب کے مطالبہ میں جلدی مچا رہے ہیں (یعنی کہتے ہیں: اگر سچ مچ کو عذاب آنے والا ہے تو کیوں نہیں آچکتا؟) اور اللہ کبھی ایسا کرنے والا نہیں کہ اپنا وعدہ پورا نہ کرے۔ مگر تیرے پروردگار کے یہاں ایک دن کی مقدار ایسی ہے جیسے تم لوگوں کی گنتی میں ایک ہزار برس۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع ۶ ۱۲

(۴۸) اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے (ابتداء میں) ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں، پھر ہم نے مواخذے میں پکڑ لیا اور بالآخر سب کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾

(۴۹) (اے پیغمبر!) کہہ دے: اے لوگو! میں اس کے سوا کچھ نہیں ہوں کہ (انکار وشرارت کے نتائج سے) تمہیں اعلانیہ خبردار کر دینا چاہتا ہوں۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾

(۵۰) پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾

(۵۱) جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کے خلاف لڑ کر کامیاب ہونا چاہا۔ وہ دوزخی ہیں (ان کے لیے ہر طرح کی کامیابیوں اور سعادتوں سے محرومی ہے۔)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾

(۵۲) اور (اے پیغمبر!) ہم نے تجھ سے پہلے جتنے رسول اور جتنے نبی بھیجے سب کے ساتھ یہ معاملہ ضرور پیش آیا کہ جونہی انہوں نے (اصلاح وسعادت کی) آرزو کی، شیطان نے ان کی آرزو میں کوئی نہ کوئی فتنے کی بات ڈال دی۔ اور پھر اللہ نے اس کی وسوسہ اندازیوں کا اثر مٹایا اور اپنی نشانیوں کو اور زیادہ مضبوط کر دیا۔ وہ (سب کچھ) جاننے والا (اور اپنے سارے کاموں میں) حکمت والا ہے۔

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ﴿۵۳﴾

(۵۳) اس میں (ایک بڑی) مصلحت یہ رہی ہے کہ شیطان کی وسوسہ اندازی ان لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ ہو جائے جن کے دل روگی ہیں اور (سچائی کی طرف سے) سخت پڑ گئے ہیں۔ اور بلاشبہ یہ ظلم کرنے والے بڑی ہی گہری مخالفت میں پڑے ہیں۔

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

(۵۴) نیز (اس میں) یہ مصلحت بھی تھی کہ (اے پیغمبر!) جن لوگوں نے علم پایا ہے وہ جان لیں کہ یہ معاملہ فی الحقیقت تیرے پروردگار ہی کی طرف سے ہے۔ اس طرح اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دلوں میں عجز و نیاز پیدا ہو جائے۔ یقیناً اللہ ایمان والوں کو (سعادت و کامرانی کی) سیدھی راہ چلانے والا ہے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

(۵۵) (یاد رکھ!) جو لوگ منکر ہیں، وہ اس بارے میں برابر شک ہی کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ (فیصلہ کن) گھڑی اچانک ان کے سروں پر آجائے یا کسی منحوس دن کا عذاب آنمودار ہو۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

(۵۶) اس دن بادشاہی صرف اللہ ہی کی ہوگی۔ وہ ان سب کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ پھر ان لوگوں کے لیے نعیم و سرور کے باغ ہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۧ﴿۵۷﴾

ع ۷ ۹ ۱۴

(۵۷) اور ان لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے جنہوں نے انکار کیا اور ہماری نشانیاں جھٹلائیں۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

(۵۸) اور (دیکھو!) جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، پھر لڑائی میں قتل ہوئے یا اپنی موت مر گئے تو (دونوں صورتوں میں) ضروری ہے کہ اللہ انہیں (آخرت میں) بہتر سے بہتر روزی دے اور یقیناً اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر روزی بخشنے والا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

(۵۹) وہ ضرور انہیں ایسی جگہ پہنچائے گا جس سے وہ خوشنود ہوں گے۔ یقیناً وہ (سب کچھ) جاننے والا (اور اپنے کاموں میں) بڑا بردبار ہے!

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ

(۶۰) (بہرحال) حقیقت حال یہ ہے۔ پس جس کسی نے خود زیادتی نہیں کی،

ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۶۰

بلکہ جتنی سختی اس کے ساتھ کی گئی تھی، ٹھیک اتنی ہی بدلے میں کرنی چاہی اور پھر دشمن مزید زیادتی پر اتر آیا تو ضروری ہے کہ اللہ مظلوم کی مدد کرے۔ اللہ یقیناً معاف کردینے والا بخش دینے والا ہے!

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۶۱

(۶۱) اور یہ (صورتحال) اس لیے ہوئی کہ اللہ رات کو دن کے اندر نمایاں کرتا ہے اور دن کو رات کے اندر (یعنی یہاں ہر گوشے میں حالات کی متضاد تبدیلی کا قانون جاری ہے)، نیز اس لیے کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۶۲

(۶۲) نیز اس لیے بھی کہ حق اللہ ہی کی ہستی ہے اور جن ہستیوں کو اس کے سوا پکارتے ہیں باطل ہیں۔ اور پھر اس لیے بھی کہ اللہ ہی کی ہستی بلند مرتبہ ہے، بڑائی والی!

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝۶۳

(۶۳) کیا تم نے (یہ منظر) نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور (سوکھی) زمین سرسبز ہو کر لہلہانے لگتی ہے؟ یقین کرو! اللہ بڑا ہی لطف کرنے والا، ہر بات کی خبر رکھنے والا ہے!۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶۴

(۶۴) آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہی ہے۔ وہی ہے جو بے نیاز ہے ہر طرح کی ستائشوں کا سزاوار!

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۗ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۶۵

(۶۵) کیا تم نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ کس طرح اللہ نے زمین کی تمام چیزیں تمہارے لیے مسخر کردی ہیں؟ جہاز کو دیکھو کس طرح وہ اس کے حکم سے سمندر میں تیرتا چلا جاتا ہے؟ پھر کس طرح اس نے آسمان کو (یعنی فضاء سماوی کے اجرام کو) تھامے رکھا کہ زمین پر گریں نہیں اور گریں تو اس کے حکم سے۔ بلا شبہ اللہ انسان کے لیے بڑی ہی شفقت رکھنے والا، بڑی ہی رحمت والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝۶۶

(۶۶) اور (دیکھو!) وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر وہ موت طاری کرتا ہے، پھر (دوبارہ) زندہ کرے گا۔ دراصل انسان بڑا ہی ناشکرا ہے!

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۗ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝۶۷

(۶۷) (اے پیغمبر!) ہم نے ہر امت کے لیے (عبادت کا) ایک طور طریقہ ٹھہرا دیا ہے جس پر وہ چل رہی ہے۔ پس لوگوں کو اس معاملے میں (یعنی اسلام کے طور طریقے میں) تجھ سے جھگڑنے کی کوئی وجہ نہیں۔ تو اپنے پروردگار کی

	طرف لوگوں کو دعوت دے (کہ اصل دین یہی ہے) یقیناً تو ہدایت کے سیدھے راستے پر گامزن ہے۔
وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۶۸	(۶۸) اگر (اس پر بھی) لوگ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے: ”اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں!
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۶۹	(۶۹) تم جن باتوں میں باہم دگر اختلاف کر رہے ہو، قیامت کے دن وہ تمہارے درمیان فیصلہ کر کے حقیقت حال آشکارا کر دے گا“۔
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷۰	(۷۰) (اے پیغمبر!) کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ پر سب کچھ روشن ہے، جو کچھ آسمان میں ہے، جو کچھ زمین میں ہے؟ یہ ساری باتیں نوشتہ میں ضبط ہیں اور ایسا کرنا اللہ کے لیے کوئی مشکل کام نہیں“۔
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝۷۱	(۷۱) اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی بندگی کرتے ہیں جن کے لیے نہ تو اس نے کوئی سند اتاری، اور نہ ان کے پاس علم کی کوئی روشنی ہے۔ اور بے انصافوں کو مدد کا کوئی سہارا نہیں مل سکتا۔
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۷۲	(۷۲) اور جب انہیں ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کفر ہے، ان کے چہروں پر ناپسندیدگی ابھرتی ہوئی دیکھ کر تم پہچان لیتے ہو۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مارے ناپسندیدگی کے یہ پڑھنے والوں پر حملہ کر بیٹھیں گے۔ (اے پیغمبر!) تو کہہ دے: ”کیا میں تمہیں اس سے بھی ایک بدتر صورتحال کی خبر دوں؟ آگ کے شعلے! جس کا اللہ نے منکروں کے لیے وعدہ کر لیا۔ اور جس کا ٹھکانا یہ ہوا تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے!۔“ ع ۹ ۸ ۱۶
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝۷۳	(۷۳) اے لوگو! ایک مثال سنائی جاتی ہے، غور سے سنو! اللہ کے سوا جن (خود ساختہ) معبودوں کو تم پکارتے ہو، انہوں نے ایک مکھی تک پیدا نہیں کی۔ اگر تمہارے یہ سارے معبود اکٹھے ہو کر زور لگائیں، جب بھی پیدا نہ کر سکیں۔ اور (پھر اتنا ہی نہیں بلکہ) اگر ایک مکھی ان سے کچھ چھین لے جائے تو ان میں قدرت نہیں کہ اس سے چھڑا لیں۔ تو دیکھو! طلب گار بھی یہاں درماندہ ہوا اور مطلوب بھی درماندہ (یعنی پرستار بھی عاجز ہیں اور ان کے معبود بھی عاجز!)

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۷۴

(۷۴) اللہ کے مقام کی جو عزت کرنی تھی یہ نہ کر سکے۔ وہ تو سرتا سر قوت ہے، سب پر غالب!

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۷۵

(۷۵) اللہ نے فرشتوں میں سے بعض کو پیام رسانی کے لیے برگزیدہ کر لیا۔ اسی طرح بعض انسانوں کو بھی (لیکن اس برگزیدگی سے انہیں معبود ہونے کا درجہ نہیں مل گیا جیسا ان گمراہوں نے سمجھ رکھا ہے) بلا شبہ اللہ ہی ہے سننے والا، دیکھنے والا!

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۷۶

(۷۶) وہ جانتا ہے جو کچھ انہیں پیش آنے والا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے گزر چکا۔ اور ساری باتوں کا آخری سر رشتہ اسی کے ہاتھ ہے!

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۷۷

(۷۷) مسلمانو! رکوع میں جھکو، سجدے میں گرو، اپنے پروردگار کی بندگی کرو۔ جو کچھ کرو نیکی کی بات کرو۔ عجب نہیں کہ اس طرح بامراد ہو۔

السجدۃ عند الامام الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ ۱۱

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝۷۸

ع ۱۰ ۶ ۱۷

(۷۸) اور اللہ کی راہ میں جان لڑا دو، اس کی راہ میں جان لڑا دینے کا جو حق ہے پوری طرح ادا کرو۔ اس نے تمہیں برگزیدگی کے لیے چن لیا۔ تمہارے لیے دین میں کسی طرح کی تنگی نہیں رکھی۔ وہی طریقہ تمہارا ہوا جو تمہارے باپ ابراہیم کا تھا۔ اس نے تمہارا نام "مسلم" رکھا۔ پچھلے وقتوں میں بھی اور اس (قرآن) میں بھی۔ اور یہ اس لیے کیا تاکہ رسول تمہارے لیے (حق) کا گواہ ہو (یعنی معلم ہو) اور تم تمام انسانوں کے لیے۔ پس نماز کا نظام قائم کرو، زکوٰۃ کی ادائیگی کا سامان کرو۔ اللہ کا سہارا مضبوط پکڑ لو، وہی تمہارا کارساز ہے۔ اور جس کا کارساز اللہ ہوا تو کیا ہی اچھا کارساز ہے اور کیا ہی اچھا مددگار!